کتابوں" کے الفاظ لکھے جاتے تو زیادہ مناسب تھا۔ صفحہ ۴۵ پر مسیحی بنیاد پرستوں کا ذکر آیا ہے۔ یہ درست ہے کہ مسیحی بنیاد پرست "عہد نامہ جدید" میں کسی غلطی یا تضاد کے قائل نہیں' تاہم صرف اسی حوالے سے انہیں بنیاد پرست نہیں کہا جاتا' بلکہ عہد نامہ جدید کی مخصوص تعبیرات کے حوالے سے انہیں بنیاد پرست کا نام دیا گیا۔

"روداد مناظرہ ڈنمارک" سفید کاغذ پر شائع کی گئی ہے' اگر پروف ریڈنگ کا نسبتاً" زیادہ بہتر اہتمام کیا جاتا تو قاری اس کوفت سے بچ جاتا جس سے دوران مطالعہ میں اسے گزرنا پڑتا ہے۔ ۸۶ صفحات کا یہ کتابچہ "منہاج القرآن پبلی کیشنز - لاہور" نے شائع کیا ہے اور اس پر قیمت درج نہیں۔

جوبلی رہائی اور آزادی کا سال

بشپ آزاد مارشل "چرچ فاؤنڈیشن سیمینارز" کے زیر اہتمام ہر سال ایک مختصر سا مضمون شائع کرتے ہیں۔ گزشتہ سال انہوں نے وطن عزیز کی گولڈن جوبلی تقریبات کے تناظر میں زیر نظر کتابچہ شائع کیا تھا۔ اس کتابچے میں انہوں نے بتایا ہے کہ جوبلی کا ماخذ عہد نامہ عتیق ہے۔ "احبار" کی کتاب میں یہ لفظ ۱۹ بار اور "گنتی" کی کتاب میں ایک مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ عبرانی لفظ "یوبل" (جس سے مغربی زبانوں کا لفظ "جوبلی" بنا ہے) کا مطلب "مینڈھے کا سینگ ہے اور "یوبلی" سے مراد مینڈھے کے سینگ کا سال ہے۔ "احبار" کے مطابق بنی اسرائیل ہر پچاسویں برس جوبلی کا سال مناتے تھے اور نرسنگے پھونک کر غلاموں اور لونڈیوں کی آزادی کا اعلان کرتے تھے۔ اس موقع پر گروی رکھی ہوئی جائیداد از خود اصل مالکوں کو لوٹ جاتی تھی۔ خود رو فصلوں اور درختوں کا حاصل غریبوں اور پردیسیوں میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔

بشپ آزاد مارشل نے ہر پچاس سال کے بعد بنی اسرائیل کے ہاں غلاموں اور لونڈیوں کی رہائی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسلک کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ جوبلی یعنی پچاس سالہ تقریبات کی اسرائیلی روایت کے اصل مصداق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں' کیونکہ انہوں نے گناہ کے اسیروں' ابلیس اور بیماریوں کے قیدیوں کو آزاد کیا اور آج بھی کر رہے ہیں (پیش لفظ' ص ۴)۔ مضمون اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں یک جاشائع کیا گیا ہے۔ ٹائٹل نہایت جاذب نظر ہے۔